### ×

# 90113 \_ معین نیت میں کسی معاملہ پر طلاق معلق کرنا

## سوال

میرے ایك دوست نے مجھ پر الزام لگایا كہ میں اور میری بیوی اس كے اور اس كی بیوی كے مابین علیحدگی كرانا چاہتے ہیں، اور میری بیوی نے اس كی بیوی كو ایسی بات كہی ہے جس سے ان دونوں كے مابین علیحدگی ہو سكتی ہے، تو میں نے شدید غصہ میں كہا: اگر میری بیوی نے تمہاری بیوی كو یہ بات كہی ہو تو میری بیوی كو تین طلاقیں، میرا اس سے مقصد یہ تھا اگر اس نے یہ بات اس كی بیوی اور اس كے مابین علیحدگی كرانے كی لیے كی ہو، اس كے بعد ہمیں علم ہو گیا كہ اس سازش كا پیچھے كون تھا اور كس نے یہ چال چلی تھی تو كیا اس طرح میری بیوی كو طلاق ہو گئی ہے یا نہیں ؟

#### يسنديده جواب

الحمد للم.

اول:

بلاشك و شبہ آپ نے طلاق كے الفاظ بول كر بہت بڑى غلطى كى ہے، آپ كو چاہيے تھا كہ آپ تحمل سے كام ليتے اور جلد بازى نہ كرتے، اور اپنى بات چيت ميں طلاق كے الفاظ سے اجتناب كرتے، اور خاص كر غصہ كى حالت ميں.

#### دوم:

اگر معاملہ وہی ہے جو آپ نے بیان کیا ہے کہ آپ نے کہا: ( اگر میری بیوی نے آپ کی بیوی کو یہ بات کہی ہے تو اسے تین طلاقیں ) اور آپ کا اس کلام سے مقصد یہ تھا کہ: اگر آپ کی بیوی نے آپ کے دوست اور اس کی بیوی کے درمیان علیحدگی کے ارادہ سے یہ بات کہی ہو.

لیکن حالت یہ سے کہ آپ کی بیوی کا یہ مقصد نہ تھا، تو اس سے طلاق واقع نہیں ہوئی؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سے:

" ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس کی نیت تھی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1) صحیح مسلم حدیث نمبر (1907).

اس لیے جس شخص نے بھی عام الفاظ میں طلاق بولی اور اسے نیت کے ساتھ خاص کیا تو یہ قابل قبول ہوگا، جب

×

تك اس كى بيوى معاملہ شرعى عدالت ميں پيش نہ كرمے، اور قاضى كمے سامنے اس كى نيت كو قبول كرنے ميں علماء كرام كا اختلاف ہے۔

مثلا اگر کسی شخص نے طلاق کی قسم اٹھاتے ہوئے کہا بیوی گھر میں داخل نہ ہو، پھر اس نے دعوی کیا کہ اس نے ایك ماہ کی نیت قبول کی جائیگی.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" امام احمد رحمہ اللہ نے کہا ہیے کہ: جو شخص قسم اٹھائے کہ گھر میں داخل نہ ہو، اور کہے میں نے اس سے ایك ماہ کی نیت کی تھی، اس کا قول قبول کیا جائیگا " انتہی

ديكهيں: المغنى ( 7 / 320 ).

تو یہاں نیت نے الفاظ کو مقید کر دیا ہے، اور ہر انسان اپنی نیت خود جانتا ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی اس پر مطلع ہے اس پر کوئی بھی چیز خفیہ نہیں رہتی.

والله اعلم.